بسم اللہ الرحمن الرحیم

منگل کے دن کپڑے کاٹنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ منگل کے دن کپڑے کاٹنا کیسا ہے؟

سائل : محمد آصف (جوہر ٹاون، لاہور)

جواب

منگل کے دن کپڑے کاٹنے سے بچنا چاہیئے، کہ اس دن کپڑے کاٹنے سے نقصان ہونے کا خطرہ ہے، کہ بعض اکابرین نے مولا علی رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل فرمایا ہے کہ جو کپڑا منگل کو کاٹا جائے، وہ یا جل جائے گا یا ڈوب جائے گا یا چوری ہو جائے گا۔ البتہ یہ واضح رہے کہ اگر کوئی منگل کے دن کپڑے کاٹے گا تو یہ ناجائز وگناہ نہیں ہے۔

منگل کے دن کپڑے کاٹنے کے متعلق شیخ محقق، شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ "الروضہ" کے حوالے سے ارشاد فرماتے ہیں: "من قطع فی یوم الثلثاء سرقه السارق او اغرقه الماء او احرقه النار" ترجمہ: جو شخص منگل کے دن کپڑا کاٹے تو (اسے) یا تو چور چرا لے گا، یا وہ کپڑا پانی میں ڈوب جائے گا یا اسے آگ جلا دے گی۔ (کتاب الالتباس فی استجاب اللباس مترجم، صفحہ 31، مطبوعہ کراچی)

نیز یہی شیخ محقق، شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ "زاد المتورعین" کے حوالہ سے نقل فرماتے ہیں: "**یہ قول حضرت علی کرم اللہ وجھہ الکریم کے اقوال میں سے ہے اور حدیث سے ثابت نہیں**، مگر حدیث شریف میں اسی قدر ہے، کہ نیا لباس شب جمعہ یا بروز جمعہ بنیتِ نمازِ جمعہ پہنے اور عیدین میں نیا لباس پہنے اگر میسر ہو سکے، کہ اس میں برکت ہے۔ (کتاب الالتباس فی استجاب اللباس مترجم، صفحہ 30، 31، مطبوعہ کراچی)

الشیخ الاکبر، الکبریت الاحمر، سیدی محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کے "مجموعہ رسائلِ ابن عربی" میں نیا کپڑا منگل کے دن کاٹنے کے حوالے سے ہے: "ان کان یوم الثلثاء یضیع فی البحر او یحرق باالنار او یسرقه السارق" ترجمہ: اگر (نیا کپڑا) منگل کے دن کاٹا یا تو (وہ کپڑا) سمندر میں ڈوب جائے گا، یا آگ میں جل جائے گا یا اسے چور چرا لے گا۔ (مجموعہ رسائلِ ابن عربی، صفحہ 459، دارالمحجۃ البیضاء)

اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کی خدمت میں سُوال ہوا کہ "نیا کپڑا کونسے روز پہنے اور دَرزی کو کون سے روز سِلنے کو دے؟" تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: **کپڑے کے اِستعمال یا دَرزی کو دینے کے لئے کوئی خصوصیت نہیں۔ ہاں! منگل کے دِن کپڑا قطع نہ کیا جائے۔** مولا علی کرم اللہ تعالی وجھہ الکریم نے فرمایا: "جو کپڑا منگل کے روز قطع کیا جائے وہ جلے یا ڈوبے یا چوری ہو جائے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 184، رضا فاونڈیشن، لاہور)

منگل کے دن کپڑے کٹوانے کے حوالے سے امام اہل سنت کا عمل مبارک ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں ہے : مولف : جبل پور جانے کے چار روز باقی ہیں اور حضرت الاقدس کے واسطے کپڑے سلوانا تھے، سلطان حیدر خاں نے عرض کی درزی کو دے دیئیے جائیں۔

امام اہل سنت اعلی حضرت الشاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے ارشاد فرمایا : **"آج منگل کا دن ہے۔ جس کی نسبت مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کا ارشاد ہے کہ "جو کپڑا منگل کے دن قطع ہو وہ جلے گا یا ڈوبے گا یا چوری (ہو) جائے گا۔"** (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص 268، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد آصف عطاری مدنی

مصدق : مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر : JTL-123

تاریخ اجراء : 29 محرم الحرام 1443ھ / 07 ستمبر 2021ء